امرِ مبارک میں کس کے ذریعہ فرقہ ایجاد ہوئے؟

میرے پیارے بہائی دوست:

بعض لوگ یہ سوال کرتے ہیں کہ امرمبارک یعنی بہائیوں کے درمیان میں الگ الگ فرقے کیوں بنے؟اس کے عوامل کیا ہیں؟

یہ بہت اچھی بات ہے کہ ایسے سوال ہمارے درمیان میں ہوتے ہیں لیکن یہ افسوس کی بات ہے کہ اِن سوالوں پر بحث نہیں ہوتی اور نہ ہی اِن کے جواب تلاش کئے جاتے ہیں جبکہ حضرت عبدالبہا فرماتے ہیں:

"جب تک مسائل پر بحث نہ ہو موافق رائے اور نظریات معلوم نہیں ہوتے اور افکار ونظریات کے ٹکراؤ سے نکلنے والی شعاع حقیقت کی بجلی ہوتی ہے۔" (مکاتیب جلد۴،صفحہ۱۵۳)

احبّاء کہتے ہیں کہ حضرت بہاءاللہ کے کہنے کے مطابق ولیٔ امراللہ (Guardian) کو خاندانِ بہاءاللہ سے ہونا چاہئے، یہ بات کسی بھی طرح سے صحیح نہیں ہے۔اور حضرت بہاءاللہ نے ہرگز ایسی کوئی بات تحریر نہیں کی ہے۔

احباء کی اکثریت حقائق کو نہ جاننے اور نہ سننے کی وجہ سے اور جو کچھ تشکیلات (UHJ. NSA. LSA.) کے ذریعہ اُن کے سامنے پیش کیا جاتا ہے انہیں پر وہ اکتفا کرتے ہیں اور اسکے علاوہ کچھ جاننے کی کوشش نہیں کرتے اور ایسی بے بنیاد اور مخالف باتوں کو بہاءاللہ کی طرف منسوب کرتے ہیں۔

حضرت بہاءاللہ اور عبدالبہا کے الواح وآثار میں کمال کو ترجیح دینا اور روحانی ارتباط کو جسمانی کیفیت اور ارتباط پر ترجیح دینے کی تاکید کی ہے۔اس بات کی وضاحت میں حضرت عبدالبہا فرماتے ہیں:

" کہتے ہیں کہ سلب کے سلسلہ دو قسم کے ہوتے ہیں ایک سلسلہ عنصری اور دوسرا روحی۔ایک آب وگل سے پیدا ہوتا ہے اور دوسرا جان و دل سے۔" (مائدہ آسمانی صفحہ۱۶۱)

احباء نے جو قول عبدالبہا سے نقل کیا ہے، وہ اُن کا قول ہے ہی نہیں۔اس لئے آپ سے گذارش ہے کہ جب آپ یہ لکھیں کہ "حضرت عبدالبہا فرماتے ہیں" تو آپ کو چاہئے کہ عین نص مبارک کو تحریر کریں نہ یہ کہ جو کچھ آپ کے ذہن میں مبہم شکل میں موجود ہو۔

اسکے علاوہ ایک بات اور بھی احباء کو یاد رکھنا چاہئے کہ اسمبلیوں (Assemblees) کو حق نہیں ہے کہ عبدالبہا اور شوقی آفندی نے جو اختیارات اور ذمہ داریاں اُن کے لئے معین کیا ہے، اُن سے ہٹ کر کوئی فیصلہ کریں۔یہ تو عمومی حالات کی بات ہے تو کیسے احباء الواح وآثار کے خلاف کوئی اقدام کر سکتے ہیں؟ انہیں ہرگز ایسے کسی فیصلہ کا حق نہیں ہے۔اس لئے کہ الواح مبارکِ وصایا کے تحت دین بہائی کے دور کے خاتمہ تک ولایت امراللہ (Gaurdianship of Cause of God) باقی رہیگی۔حتی اگر دنیا کے سارے لوگ اسکے خلاف قیام کریں تو بھی حقائق کو لوگوں کی رائے کے ذریعہ بدلا نہیں جاسکتا۔

جہاں تک بہائیوں میں فرقہ کی بات ہے تو اُن لوگوں نے یہ کام کیا ہے جنہوں نے مرکزِ مبین آیات اللہ یعنی ولی امر اللہ کے خلاف قیام کیا ہے اور افسوس کہ بہائیوں کی اکثریت نے اُن کی اندھی تقلید کی ہے۔ بہتر ہے کہ وہ عبدالبہا کے قول پر توجہ کریں:

"اگر امر اللہ کے قلعہ کی فصیل میثاق کی طاقت کے ذریعہ محفوظ نہ رہی تو ایک روز ایسا آئیگا جب بہائیوں میں ہزار فرقہ پیدا ہو جائیں گے جیسا کہ پچھلے مذاہب میں ہوا لیکن اس امر مبارک میں امر اللہ کی خالص حفاظت کیلئے کہ حزب اللہ کے درمیان میں کوئی تفریق نہ ہو جمال مبارک نے قلم اعلیٰ کے اثر سے عہد و پیمان لیا اور ایک مرکز معین کیا جو مبیّن کتاب ہے اور رافع اختلاف ہے، جو کچھ وہ لکھے اور کہے وہ مطابق واقع اور جمال مبارک کی حمایت کی حفاظت میں خطا سے محفوظ ہے۔" (منتخباتی از مکاتیب جلد۴ صفحہ۱۲۵)

اسی طرح الواح مبارک وصایا (Will & Testaments) میں فرمایا:

"امر اللہ کی مضبوط فصیل ولی امر اللہ کی اطاعت سے محفوظ ہوگی، اعضای بیت العدل اور تمام اغصان اور افنان اور ایادی امر اللہ کے لئے واجب ہے کہ ولی امر اللہ کی اطاعت کریں، خضوع و خشوع کے ساتھ پیش آئیں اور اپنی توجہ ولی امر کی طرف مرکوز کریں۔ اگر کسی نے کسی طرح کی مخالفت کی تو گویا اُس نے حق کی مخالفت کی اور وہ امر اللہ میں اختلاف کا سبب بنا اور کلمۃ اللہ میں تفرقہ پیدا کرنے کی علّت بنے گا۔" (الواح وصایای مبارکہ حضرت عبدالبہا صفحہ۱۲)

میرے پیارے بہائی دوست:

کیا تم نے غور کیا کہ بہائیوں میں فرقے کیوں بنے؟ اور اسکی وجہ معلوم ہوئی؟ کیا تم نے پہچانا کہ حضرت عبدالبہا نے کس کو اختلاف کرنے والا اور فرقہ بنانے والا بتایا ہے؟

بے شک عبدالبہا کی وصیت سے صاف ظاہر ہے کہ ولی امر اللہ (Guardian) کی اطاعت سے دوری اور ولی امر اللہ کی مخالفت کی وجہ سے بہائیوں میں تفرقہ ایجاد ہوا اور سچے اور حقیقی بہائی وہی ہیں جن کا کوئی ولی (Guardian) ہے۔ ہمیں امید ہے کہ احباء ولی امر کی طرف جلدی لوٹیں گے۔

(پی. این. بی. سی.)